مسافر امام چار رکعتی نماز مکمل پڑھا دے، بعض مقتدی مقیم اور بعض مسافر تھے تو۔۔؟

مجیب: مفتی محمد ہاشم خان عطاری

فتوی نمبر: 141

تاریخ اجراء: 26 ذوالحجۃ الحرام 1440ھ / 28 اگست 2019ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلے کے بارے میں کہ ایک مسافر امام نے چار رکعتی نماز مکمل پڑھا دی اور سجدۂ سہو بھی نہیں کیا، مقتدیوں میں بعض لوگ مقیم تھے اور بعض مسافر، کیا مقیم اور مسافر تمام مقتدیوں کی نماز ہو گئی یا نہیں؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

صورت مسئولہ میں مسافر امام نے چار رکعتی نماز مکمل پڑھا دی، تو جن مقیم مقتدیوں نے دو رکعتوں کے بعد اس کی اقتدا جاری رکھی، ان کی نماز باطل ہو گئی اور ان پر اس نماز کی قضا لازم ہے، جبکہ امام اور مسافر مقتدیوں کے بارے میں حکم یہ ہے کہ اگر قعدہ اولیٰ میں بقدرِ تشہد بیٹھے تھے، تو ان کی نماز ہو گئی مگر سلام میں تاخیر کی وجہ سے نماز واجب الاعادہ ہوئی، عمداً ایسا کیا، تو گنہگار بھی ہوئے اور اگر قعدہ اولیٰ میں نہیں بیٹھے تھے، تو تمام نماز نفل ہو گئی اور فرض باطل ہو گئے، لہٰذا فرض نماز کو قضا کرنا ان کے ذمے لازم ہے۔

مجمع الانہر میں ہے: ”فلو اتم المسافر الرباعی۔۔۔ان قعد فی الثانیۃ قدر التشہد صحت لان فرضہ ثنتان والقعدۃ الاولی فرض علیہ لانہا آخر صلاتہ فاذا وجدت یتم فرضہ ولکنہ اساء لتاخیر السلام، وما زاد علی الرکعتین نفل والا ای، وان لم یقعد فی الثانیۃ فلا تصح لانہ خلط النفل بالفرض قبل اکمالہ فانقلب الکل نفلاً“ ترجمہ: اگر مسافر نے چار رکعتی نماز مکمل پڑھ لی، تو اگر دوسری رکعت میں بقدرِ تشہد بیٹھا تھا، تو اس کی نماز درست ہو گئی، کیونکہ اس کے فرض دو رکعت تھے اور قعدہ اُولیٰ اس پر فرض تھا، کیونکہ یہ اس کی نماز کا آخر تھا، لہٰذا جب یہ پایا گیا، تو اس کے فرض مکمل ہو گئے، لیکن تاخیر سلام کی وجہ سے وہ گنہگار ہوا، اور دو رکعتوں سے زائد رکعتیں نفل ہو گئیں، اور اگر دوسری رکعت میں قعدہ نہ کیا، تو اس کی نماز درست نہ ہوئی، کیونکہ اس نے نفل

کو فرض کے مکمل ہونے سے پہلے ملا دیا، تو تمام رکعتیں نفل ہو گئیں۔(مجمع الانہر، کتاب الصلاۃ، باب صلاۃ المسافر، جلد1، صفحہ239۔240، مطبوعہ کوئٹہ)

نورالایضاح میں ہے:"فاذا اتم الرباعیۃ وقعد القعود الاول صحت صلاتہ مع الکراھۃ"ترجمہ: جب مسافر نے چار رکعتی نماز پوری پڑھ لی اور پہلے قعدہ میں بیٹھا تھا، تو اس کی نماز کراہت کے ساتھ درست ہو گئی۔

مع الکراھۃ کے تحت امداد الفتاح میں ہے:"لتاخیر الواجب وھو السلام عن محلہ ان کان متعمداً وان کان ساھیاً یسجد للسھو"ترجمہ: واجب یعنی سلام کو اس کے محل سے مؤخر کرنے کی وجہ سے اگر اس نے عمداً مکمل پڑھ لی اور اگر بھول کر پڑھی، تو سجدۂ سہو کرے۔(امداد الفتاح، صفحہ441، مطبوعہ مکتبہ امین)

مسافر امام چار رکعت نماز پڑھا دے، تو اس کی اقتدا کرنے والے مقیم مقتدیوں کے بارے میں علامہ شامی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:"فلو أتم المقیمون صلاتھم معہ فسدت، لانہ اقتداء المفترض بالمتنفل"اگر مقیم مقتدیوں نے مسافر امام کے ساتھ چار رکعات مکمل پڑھ لیں، تو فرض پڑھنے والے کے نفل پڑھنے والے کی اقتدا کرنے کی وجہ سے ان کی نماز فاسد ہو گئی۔(ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، باب صلاۃ المسافر، جلد2، صفحہ736، مطبوعہ کوئٹہ)

فتاویٰ رضویہ میں ہے:"مسافر اگر بے نیتِ اقامت چار رکعت پوری پڑھے گنہگار ہو گا اور مقیمین کی نماز اس کے پیچھے باطل ہو جائے گی، اگر دو رکعت اولیٰ کے بعد اس کی اقتداء باقی رکھیں گے۔"(فتاوی رضویہ، جلد8، صفحہ271، مطبوعہ رضا فاونڈیشن، لاہور)

اسی میں ہے:"پندرہ دن سے کم ٹھہرنے کی نیت کرے گا قصر کرے گا اور پندرہ دن یا زیادہ کی نیت سے مقیم ہو جائے گا پوری نماز پڑھے گا، جس پر شرعاً قصر ہے اور اس نے جہلاً پڑھی اُس پر مواخذہ ہے اور اس نماز کا پھیرنا واجب۔"(فتاوی رضویہ، جلد8، صفحہ270، مطبوعہ رضا فاونڈیشن، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net